





قبضہ میں لے کر کسی دوسری جگہ منتقل کرے، کیونکہ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت حکیم بن حزام کی روایت بیان فرمائی ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں کچھ اشیاء خریدتا ہوں، ان کو کون سی صورت حلال اور کون سی حرام ہے؟ آپ نے فرمایا:

(اذا اشتریت بعا فلا تبہ حتی تبضہ) (مسند احمد: 3/402)

"جب تم سودا خریدو تو اسے اس وقت تک نہ بچھو جب تک اپنے قبضہ میں نہ لے لو۔"

اسی طرح امام احمد اور ابو داؤد نے حضرت زید بن ثابت کی اس روایت کو بیان کیا ہے:

(نہی ان تباع السلع بعتا حتی یخوزا بالتجارلی رعاہم) (سنن ابی داؤد البیہق باب فی تباع الطعام قبل ان یتوفی ح: 3499)

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے کہ سودے کو وہاں بچھا جائے جہاں سے اسے خریدا ہو، اور یہ اس وقت تک جائز نہیں جب تک تاجر سامان کو اپنی جگہوں پر منتقل نہ کر لیں۔"

اور امام احمد اور مسلم نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی اس حدیث کو بھی بیان کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(اذا بعت طواما فلا تبہ حتی یتوفی) (صحیح مسلم باب بطلان تباع قبل القبض ح: 1529)

"جب تم غلہ خریدو تو اسے اس وقت تک نہ بچھو جب تک اس کو اپنے قبضہ میں نہ لے لو۔"

مسلم کی روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں:

(من ابتاع طواما فلا یبہ حتی یتوفی) (صحیح مسلم البیہق باب بطلان تباع قبل القبض ح: 1525-1528)

"جو شخص غلہ خریدے وہ اسے اس وقت تک نہ بچھے جب تک اسے تول کر اپنے قبضہ میں نہ لے لے۔"

حدیث ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## محدث فتویٰ

## فتویٰ کیٹی